نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۳۴ جلد ۶ | لودیانہ ۲۲ اگست ۱۸۹۷ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

نور افشاں

ایک سوال اور اسکا جواب

منشی محمد حسین صاحب ڈپٹی پوسٹ ماسٹر کیمپ امرالی سوال کرتے ہیں کہ مکاشفات باب ۴ آیت ۴ میں چوبیس تختوں کا ذکر ہے۔ پس اگر ہم ان تختوں پر بیٹھنے والے بارہ کو مسیح کے شاگرد اور بارہ یعقوب کے خاندان والے جیسے کہ تفسیروں کے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے مانیں تو یعقوب کی اولاد میں سے تو ایک لڑکا یعقوب کا اُسکے خاندان سے خارج کیا گیا تھا اور ہاں اگر یہہ کہیں کہ یوسف کا ایک لڑکا اُسکی جگہہ پر مقرر کیا گیا تو یہہ کیسے ممکن ہے فقط

جواب۔ معلوم ہوتا ہے کہ سوال جواور پر گذرا روبن بن اسرائیل کے حال پر اشارہ کرتا ہے اول تواریخ کی کتاب باب ۵ آیت ۱ لکھا ہے کہ بنی روبن اسرائیل کے پہلوٹھے کے لڑکے وہ تو اُسکا بڑا بیٹا تھا لیکن اس لئے کہ اُسنے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا اُسکے پہلوٹے ہونے کا حق یوسف بن اسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا اور نسبت نامہ کا ثبوت پہلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں سو اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اسرائیل کے بیٹوں کے حق سے نہیں خارج کیا گیا لیکن صرف پہلوٹھے ہونے کا حق اُس سے جاتا رہا پھر مکاشفات کی کتاب باب ۷ آیت ۵ سے ثابت ہوتا ہے کہ روبن بالکل خارج نہوا اُسکے فرقہ میں سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی جیسا کہ بنی اسرائیل کے اور فرقوں میں بارہ بارہ ہزار وں پر مہر لگائی گئی فقط

یونان اور کریت

خبر آئی ہے کہ اہل یونان اسبات سے کہ کانفرنس اُن کے معاملات پر غور کرنے کو راضی نہوئی نہایت ناراض ہو گئے ہیں اور اس بات سے کہ جزیرہ کریت نہایت سخت حالت میں چھوڑ دیا گیا ہے زیادہ ناراض ہوئے ہیں اور وے اس عذر کو کہ ممبران کانفرنس اُس معاملہ پر غور نہیں کر سکتے قبول نہیں کرتے ہیں بلکہ کہتے ہیں کہ کانفرنس نے ملک ارمینیا اور لازمی پر خیال کرکے اُن کی تجویز کی جس سے یورپ کو اتنا فایدہ نہ ہوگا جتنا کریت کے حال پر سوچنے اور اُسے آزاد کرنے سے ہوتا۔ عہد شیفانز کی بند ھروین شرط میں اس جزیرہ کا ذکر آیا ہے اگر کانفرنس کے ممبران چاہتے کہ اُسکی تجویز کریں تو شرط مذکورہ کے وسیلہ سے اُس کے معاملات سانی سے پیش کر سکتے اور اُسے آزاد کر سکتے یا یونان میں شامل کر سکتے ہمنے سنا ہے کہ کانفرنس کے جمع ہونے کا خاص مقصد یہی تھا کہ یورپ میں صلح و امن کی تجویز ایسے طور سے کیجاوے کہ نہ صرف چندروز تک بلکہ بہت برسوں تک قایم رہے اگر کانفرنس کا یہہ ارادہ تھا تو تعجب کی بات ہے کہ کسنے مطلق کریت کے حال پر غور نہیں کیا اور اُسکے لئے امن کی تجویز نہ نکالی جس حال میں کہ اس جزیرہ میں سخت لڑائی ہو رہی تھی صدہا سالوں اہل کریت نے اس سے پیشتر سخت مظلوم ہو کے چار

دفعہ بغاوت برپا کی یعنے سنہ ۱۸۲۱ع و سنہ ۱۸۶۶ع و سنہ ۱۸۶۸ع ایک دفعہ اس سے پہلے اور اب اُنہوں نے تمام جزیرہ کو مغلوب کیا کہ بغیر امداد کے ایسے فتحیاب ہوئے ✚

ضرور چاہئے تھا کہ کانفرنس اُن کے حال پر سوچتی اور اُن کے آزاد ہونے یا یونان میں شامل ہوجانیکا بندوبست کرتی۔ ایسی حالت میں جیسی وے اب ہیں یونان اور کریت میں صلح اور امن کیونکر ہو سکتا ہے ✚

ایک پارسی بی بی کا عیسائی ہونا

——اخبار بمبئی گارڈین میں لکھا ہے کہ عرصہ ڈیڑھ ماہ کا گذرا ہے کہ قوم پارسی کی ایک بی بی مسمات مانک بائی نے سینتھومس چرچ میں جو بمبئی میں جاری ہے مسیح کے نام کا اقرار کرکے اصطباغ پایا اور تھوڑے عرصہ بعد اُسکی شادی بابو رستم جی ایم۔ سنجانا کے ساتھ جو تھوڑے مشن میں واعظ ہے ہوئی۔ بابو صاحب موصوف نے سنہ ۱۸۷۳ع میں اصطباغ پایا تھا۔ اُسوقت سے تا حال وے انجیل کی خوشخبری سناتے رہے ہیں ✚

بی بی مذکور سے پہلے اُس قوم سے کوئی بی بی اصطباغ پاکے مسیحی نہیں ہوئی تھی مگر اب امید ہے کہ اس حال سے سچے دین کی ترقی اُس قوم میں پیدا ہوگی اور کہ بہت لوگ اس قوم میں سے مسیحی مذہب کو تحقیق کرکے اُس میں شامل ہوجاینگے اور مسیح سے آب حیات مفت لینگے ✚

سفارتِ کابل

——معتبر ذریعوں سے معلوم ہوا ہے کہ ستمبر کے شروع میں گورنمنٹ ہند کی طرف سے کابل میں سفارت جائیگی اور اس سفارت کے میجر کیوگری اور میجر سینٹ جان ممبر مقرر ہوئے ہیں اور سر نیول چیمبرلینڈ اسکے مہتمم قرار دئے گئے ہیں اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ روس کی طرف سے بھی کابل میں سفیر داخل ہوگئے ہیں۔— تا حال کسیکو یہہ معلوم نہیں ہوا کہ روس کی طرف سے کیوں کابل میں سفیر آئے ہیں اور گورنمنٹ ہند کیطرف سے کیوں سفیر جاینگے ✚

جو لوگ یہہ کہتے ہیں کہ امیر کابل انگریزوں کا دل سے دوست اور خیر خواہ ہے انگریزوں کی سفارتکے پہونچنے سے معلوم ہوجائیگا کہ امیر کابل انگریزوں کی سفارت سے کس طرح پیش آئے ✚

سلطان روم کا وعدہ قابل اعتبار نہیں

——سلطان روم نے چند مرتبہ اپنی عیسائی رعایا کی بہبودی کیواسطے وعدے کئے مگر اُن میں سے کبھی ایک بھی پورا ہوا اسلئے صاحب انٹیلیجینس گزٹ فرماتے ہیں کہ جب تک شرط جو سلطان کے عہدنامہ میں ہے یہہ ہے کہ سلطان ٹرکی ٹرکی کی عیسائی رعایا اور اور رعایا کے انتظام میں جو ان ملکوں میں رہتی ہیں اور اسکی حفاظت کیواسطے اُس قسم کی اصلاحیں عمل میں لاوینگے جو بعدہٗ ان دونوں سلطنتوں کے درمیان قرار پاوینگی ہم یقین کرتے ہیں کہ جو شرایط انتظام گورنمنٹ انگریزی سلطان کے سامنے پیش کریگی اُسکو بلا عذر سلطان منظور کرینگے اور ہاں ہاں کہینگے مگر ایک بھی شرط کا ایفا نہوگا۔ مذہبی تعصبات اور قدیم پولیٹیکل و سوشیل روایات نے مسلمانوں کے دلونکو ایسا تنگ کردیا ہے اور گستہمی میں بھیج لیا ہے کہ طریقہ حسن انتظام کا خیال بھی انکے دماغ میں نہیں آسکتا۔ بڑا بھاری فساد جو ٹرکی میں ہے اور جسنے ٹرکی کو غارت کردیا وہ **مجمع علما** ہے جس کو بہت انتظامی امور سلطنت میں دخل ہے ان لوگوں کا اسی نقل کا ساحال ہے کہ تمہارا ملک گیا اُسکا ایمان گیا۔ یہہ لوگ محض یہی خیال کرتے ہیں بجز معمولی مذہبی کتابوں کے کسی چیز سے واقف نہیں ہیں اور بالکل یہاں کی مسجدوں کے ملاوں کا سا اُنکا حال ہے انتظام مملکت کا ایک حرف وہ نہیں جانتے معلومات ملکی طریق تمدن سے محض ناواقف ہیں جبکہ وہ دنیا کے حال کی ترقیوں اور دنیا کے واقعات اور علوم جدیدہ سے مطلق واقف نہیں ہیں تو درحقیقت وہ شرعی احکام کے استنباط کی بھی لیاقت نہیں رکھتے کیونکہ شرعی احکام کا استنباط بہت کچھ ان حالات سے کما حقہ واقف ہونے پر منحصر ہے۔ ہمنے خود اُنہیں سے بعض کو دیکھا ہے اور چند روز صحبت میں رہے ہیں ہم بے مبالغہ کہتے ہیں کہ۔ **بغلول**۔ جو ایک لفظ ہے اُسکا مصداق ہم نے اُنہوں کو پایا ہے۔ ہم نہایت سچائی اور ٹرکی کی نہایت سچی محبت بلکہ اسلامی جوش و حمیت کے لحاظ سے کہتے ہیں کہ جبتک وہ لوگ بحر اسود میں نہ ڈبوے جاوینگے اُسوقت تک ٹرکی کی اصلاح ناممکن ہے۔ بعضے دفعہ گورنمنٹ انگریزی بھی سخت غلطی کرجاتی ہے نسبت انتظام ایشیا صوبوں ٹرکی کے صاف صاف عہدنامہ کرنا تھا۔ کہ حکام انگریزی از طرف گورنمنٹ ٹرکی ان صوبوں کا انتظام کرینگے ٹرکی فوج نہایت عمدہ ہے اُسکو سلطان سے لینا تھا اُن پر کل افسر انگریز مقرر کرنے تھے تمام محکمہ جات میں انگریزی افسر اور ان کے تحت اور قوموں کے افسر بھی مقرر کئے جاتے اور ایک قلم ٹرکی کے وزیروں کا انتظام اُٹھا لیا جاتا اسوقت البتہ ہمکو ایشیا صوبوں کی اصلاح کی توقع ہوتی ورنہ ہمکو ٹرکوں سے تو اُنکی اصلاح کی توقع نہیں ہے آیندہ دیکھئے کہ اُن صوبوں کے انتظام کی نسبت کیا قرار پاتا ہے ✚

بقیہ توریت وانجیل کی پیشین گوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

اُس موافقت کے ثبوت میں جو یے کتابیں کتب موسویہ کے ساتھ رکھتی ہیں جو جو دلیلیں ہمنے پیش کی ہیں اُنکی بخوبی آزمایش کرنے سے ہر ایک فہمیدہ طالب قایل ہوگا کہ بعضے محمدیوں کی یہہ بات کہ گویا زبور کتب موسویہ کو منسوخ کرنے کو نازل ہوئی سو بالکل لغو ہے۔ پس ہمارے محمدی بھائی جب ایسی جھوٹی روایت کو باور کرتے ہیں تو اُس سے خوب ثابت ہوتا ہے کہ وے کتبِ مقدسہ کے حقایق اور معارف سے بالکل نادان ہیں بلکہ اس نادانی میں بے عذر بھی ہیں +

اب ہم کتبِ مقدسہ کے اُس حصہ کی طرف رجوع کرتے ہیں جو کتبِ انبیا کے نام سے مشہور ہیں۔ یے کتابیں کتاب اشعیا سے جو مسیح کی پیدایش سے ۷۵۰ برس پہلے کی ہے شروع ہو کر متواتر نبیوں کے وسیلہ کتاب ملاکی تک جو مسیح کے زمانہ سے ۳۹۰ برس پہلے کی ہے جاری رہتی ہیں۔ کتاب اشعیا سلیمان کی بادشاہت سے ۲۵۰ برس پیچھے سے شروع ہوتی ہے اور مسیح کی گواہیوں سے اسقدر پُر ہے بلکہ اسکی پیشین گوئیاں شفیع المذنبین کے حسب و نسب و پیدایش اور الوہیت اور موت اور کفارہ کی بابت ایسا صاف صاف بیان کرتی ہیں کہ اکثر لوگ اُسکے مصنف الہامی کو انجیل نویسوں* کے ساتھ گن کر اُسکو پانچواں انجیل نویس کہتے ہیں۔ اُسکی کتاب کے شروع میں وہ بزرگ پیشین گوئی نظر آتی ہے جو مسیح کے خرقِ عادتی حمل اور پیدایش کی بابت ہے اور جو ساڑھے سات سو برس کے بعد مریم کنواری کی معرفت انجام کو پہنچی۔ چنانچہ اشعیا کے باب ۷ کی آیت ۱۰ میں لکھا ہے کہ (پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا۔ کہ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ خواہ نیچے زمین میں خواہ اوپر بلندی میں۔ پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگونگا اور میں خداوند کو نہیں آزماؤنگا۔ تب اُسنے کہا اے داؤد کے خاندان اب تم سنو۔ انسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہے سو کیا تم میرے خدا کو بھی تھکاؤگے۔ اسواسطے خداوند آپ تمکو ایک نشان دیگا دیکھو کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام عمانوئیل رکھیگی)۔ اس پیشین گوئی کو اُسکے جُدے جُدے حصوں میں تقسیم کرکے آگے ہم ناظرین کے فایدہ کی خاطر اُسمیں جو عجب مقدمہ مذکور ہے اُسکی بابت تھوڑا سا بیان کرینگے۔ کنواری کا حاملہ ہو کر بیٹا جننا ایسا نادر ہے کہ اگر وہ فی الحقیقت وقوع میں نہ آتا تو کبھی مانا نہ جاتا۔ کیونکہ صرف ہمارے سارے تجربے کے خلاف نہیں ہے بلکہ کائنات کے قوانین میں ناممکن ہے۔ لیکن اگرچہ کائنات کے قوانین میں ناممکن ہے تو بھی خدا سے دور نہیں ہے جسکی کامل قدرت سے کائنات کے کل قوانین اصل پاتے ہیں۔ لہذا اُسنے ازل سے اپنے نام کی بزرگی کی خاطر اس معجزانہ کام کو مقرر کرکے ۷۵۰ برس پہلے سے مشہور کرکے انسان کے دل کو اُسکے لئے تیار کیا۔ دنیا کی پیدایش سے نہیں سنا گیا کہ کوئی کنواری حاملہ ہوئی بلکہ قیامت تک پھر کبھی نہ سنا جائیگا۔ کنواری کی خاصیت نہیں کہ حاملہ ہو کر بچہ جنے نہ انسانیت کا قاعدہ ہے کہ بن باپ کے وجود پائے اسلئے اگر ہم کائنات کے قوانین کے موافق اِس مقدمہ پر نظر کریں تو بیشک معجزوں میں سے بڑا معجزہ ہے بلکہ حیرت کا مقام ہے۔ پس ہم سوال کرتے ہیں کہ یہہ مقدمہ کس سبب سے کائنات کے قایم اور دایم قوانین کے برخلاف وقوع میں آیا۔ ظاہر ہے کہ اُسکے لئے کوئی معقول وجہ چاہئے کیونکہ خدا اگر مسیح کی انسانیت کو پیدا کرنے میں صرف پیغمبر بنانا چاہتا تو معمول کے موافق پیدا کر سکتا۔ پس خداوند نے کس سبب فقط مسیح کی پیدایش میں کائنات کے قایم اور دایم قوانین کے برخلاف کرنا لازم جانا۔ اس سوال کا جواب خود پیشین گوئی میں موجود ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ (وہ اُسکا نام عمانوئیل رکھیگی) لفظ عمانوئیل ترجمہ ہو کر یہہ معنے دیتا ہے کہ خدا ہمارے ساتھ اور اس سے مسیح کی خرق عادتی پیدایش کا بھید کھل جاتا ہے۔ اُسکا بیان نیچے لکھے کی مانند ہے یعنے انسان کی نجات کے لئے لازم تھا کہ خدا کا بیٹا آپ مجسم ہو کر انسانی سیرت میں اور گنہگاروں کے بدلہ اپنے تئیں قربان کرے تاکہ اُسکی قربانی سے شریعت کو غرضِ بخشش کفارہ پہنچنے سے خدا انصاف کے موافق گنہگاروں کو بخش سکے۔ پس جب ابدی باپ نے بیٹے کو اس بھاری کام پر مقرر کیا لازم تھا کہ بیٹا مجسم ہونے میں اپنی انسانیت کو خدا کی مانند گناہ کے داغ سے پاک رکھے۔ اگر مسیح کی انسانیت گناہ کا داغ رکھتی تو شریعت جیسا ہر ایک گنہگار کے حق میں اپنی عادت ہے اُسکو ناپاک ٹھہرا کر بے تکلف رد کرتی اس صورت میں یسوع ابن مریم کا شفیع دنیا بننا ناممکن ہوتا۔ پس جب خدا کا بیٹا انسانی سیرت کو قبول کرتا تھا اور عورت سے پیدا ہوتا ضرور تھا کہ اُسکی انسانیت خدا کی قدرت سے پیدا ہو کر آدم کی اصلی ناپاکی سے محفوظ رکھی جائے + باقی آیندہ

* یہہ چار ہیں یعنی متی مرقس و لوقا و یوحنا

منقولات

ٹرکی

ٹرکی کی حالت پر سب کو افسوس ہے اور ہم بھی بہت افسوس کرتے ہیں اُسکے ہاتھ پاؤں کاٹ کاٹ کر جدا کر دیے بن ہاتھ بن پاؤں کا دھڑ باقی ہے دھڑ پر سر ہے مگر ایسا کہ کچھ کام کرنے کے لائق نہیں اگر لائق بھی ہو تو بے ہاتھ بے پاؤں نرا دھڑ و سر کیا کر سکتا ہے وہ سر بھی اپنی قدرتی حالت میں نہیں ہے ضعف کا اسقدر بوجھ ہے کہ اور کام کے لیے سر اُٹھا بھی نہیں سکتے کا یہہ سب کچھ سچ ہے مگر غور کرنے کا مقام ہے کہ جو کچھ لارڈ بیکنسفیلڈ نے ٹرکی کے حق میں کیا اُس سے زیادہ ٹرکی کے لیے کیا ہو سکتا ہے قبول کرو کہ جو کچھ لارڈ بیکنسفیلڈ نے کیا اگر اپنے ملک کے فایدہ کے لیے کیا نہ ٹرکی کے فایدہ کے لیے مگر یہہ بھی قابل غور ہے کہ ٹرکی کے فایدہ کے لیے اور کیا ہو سکتا تھا اگر بالفرض لارڈ بیکنسفیلڈ روسیوں کو ٹرکی سے بالکل نکال دیتا اور جس طرح کہ لڑائی سے پہلے ٹرکی کی حالت تھی اسیطرح سب صوبے سلطان کے پاس چھوڑ دیتا تو ہم خاص ہیں اور ٹرکی کے تمام دوست نہایت خوش ہوتے مگر انصاف سے دیکھو کہ ٹرکی میں اُن صوبوں کے زیر حکومت رکھنے اور اُن میں کافی انتظام کرنے کی طاقت بھی رہی تھی یا نہیں ہماری راے میں ہرگز نہیں رہی تھی سلطان کو برسوں لڑتے گذر جاتے اور سرویا و ہرزیگوینا اور مانٹی نگرو کی بغاوت نہ مٹ سکتی بلگیریا میں ہر روز بغاوت پھیلی رہتی رومانیا ایک نیا اور قوی باغی مقابلہ کو اور لڑائی کو موجود ہوتا یونان کی بغاوت کسی طرح رک نہ سکتی اور اُن سب سے لڑنے میں اور زیر کرنے میں ٹرکی بالکل مضمحل ہو جاتی سلطنت کی ایسی مثال ہے جیسے انسان کے بدن میں طبیعت جب طبیعت ضعیف ہو جاتی ہے چاروں طرف سے امراض زور کرتے ہیں اور طبیعت اُنکا مقابلہ کرتی ہے اور نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ اُسکے مقابلہ سے طبیعت ضعیف ہوتی ہے انصاف یہہ ہے کہ اس زمانہ میں ٹرکی کی ایسی حالت ہو گئی تھی جیسے کسی شخص کے بعض اعضا سڑ گئے ہوں اور طبیعت میں اُن کے اصلاح پر لانے کی طاقت نہ رہی ہو اُس وقت بیمار کے حق میں ان اعضا کے کاٹ کر پھینکدینے سے بہتر کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ لارڈ بیکنسفیلڈ نے جو کچھ کیا اُس سے زیادہ بھلائی و بہتری ٹرکی کے لیے نہیں ہو سکتی ہے۔ اب جو ملک ٹرکی کے قبضہ میں ہے اُنہیں کوئی دشمن ٹرکی کا نہیں ہے بالفعل کسی سے لڑائی کا اندیشہ نہیں ہے اور نہ آیندہ چند مدت تک بجز یونان کے اگر تعمیل عہدنامہ ۱۸۷۸ء کے کافی طور پر نہوئی لڑائی کا اندیشہ ہے آمدنی کا بھی کچھ بہت زیادہ نقصان نہیں ہوا ہے اور یہہ موقع نہایت عمدہ طور سے ٹرکی کو ہر قسم کی ترقی کرنے کا اور اپنے ملک کی کانسٹیٹیوشن درست کرنے کا ہاتھ آگیا ہے موجودہ حالت میں اگر ٹرکی میں کوئی لایق منتظم اور نیز اُس میں اس قدر طاقت ہو کہ تعصبات پر غالب آسکے اور ٹرکی کی تجارت کو ترقی دے اور ترکوں کو ہتھیاروں اور علوم سے قوی کرے اور اپنے ملک کو ہر طرح پر جنگی استحکام دے تو وہ ملک کیا باعتبار جنگی طاقت کے اور کیا باعتبار تجارتی قوت کے اور کیا باعتبار علمی شوکت کے نہایت اعلیٰ درجہ کا ملک ہو سکتا ہے اور جیسا کہ اُسکا موقع خوش نمائی میں تمام دنیا کے شہروں کا محسود ہے اسی طرح وہ ملک بھی تمام جہان کا محسود ہو سکتا ہے مگر افسوس صد افسوس کہ وہاں کوئی ایسا نہیں ہے اور نہ کوئی چارہ تعصب پر غالب آنے کا ہے شاید ہمارا یہہ آرٹیکل ٹرکی کے دوستوں کو ایسا ہی بُرا معلوم ہوگا جیسے کوئی طبیب نہایت رنج و افسوس سے کسی بیمار کے دوستوں سے کہے کہ اب صحت کی توقع نہیں اور زندگی صرف چند روزہ ہے مگر ہم خود مثل اس طبیب کے ٹرکی کی حکومت پر دل سے افسوس و رنج کرتے ہیں مگر بیمار کو جو آثار دکھائی دیتے ہیں اُنکو نہ کہنے سے وہ بیماری صحت سے مبدل نہیں ہو سکتی۔

جو کارروائی لارڈ بیکنسفیلڈ نے کانگریس میں کی اُس سے سمجھدار ترک ناراض نہیں معلوم ہوتے دوسری اگست کی ڈاک میں جو ایک پرچہ آیا ہے اُس میں اس کے ایڈیٹر سلیم فارس افندی نے جو ایک لایق اور مشہور شخص ہے ایک مضمون لکھا ہے جسکو ہم معہ ترجمہ اپنے اخبار میں درج کرتے ہیں اُس سے ظاہر ہوگا کہ ترکوں کے نزدیک بہ نسبت عہدنامہ سین سٹیفنو کے کانگریس سے سلطان کو کس قدر فایدہ ہوا ہے۔

از وکیل ہندوستان

عہدنامہ برلن

جس پر تیرہ جولائی ۱۸۷۸ء کو سات سلطنتوں کے دستخط ہوئے اور اٹھارہ ماہ مذکور کو انگلستان کے ہوس آف کامنز اور ہوس آف لارڈز میں پیش ہوا۔

چونکہ حضور شہنشاہ جرمنی اور حضور شہنشاہ اسٹرو ہنگری اور صاحب پریزیڈنٹ سلطنت جمہوری فرانس اور قیصر ہند اور حضور شاہ اٹلی اور حضور شہنشاہ روس اور حضور سلطان ٹرکی کی یہہ خواہش ہے کہ یورپ کے امن و امان کی خاطر اور نیز عہدنامہ پیرس مورخہ ۳۰ مارچ ۱۸۵۶ء کی شرایط کے بموجب اُن معاملات کا فیصلہ کیا جاوے جو



مشرق میں پچھلے چند سال کے واقعات سے اور اُس لڑائی کے باعث سے پیدا ہوئے ہیں جسکی وجہ سے عہدنامہ سین اسٹیفنو تحریر کیا گیا اس وجہ سے حضور مجمع وکلین کی بالاتفاق یہہ رائے قرار پائی کہ ایک کانگریس کا جمع ہونا باہمی اتفاق اور رضامندی کو ترقی دینے کا نہایت عمدہ ذریعہ ہو پس اس مقصد کے واسطے انہوں نے ان وکیلوں کو جن کے نام تحت میں درج ہیں مقرر کیا ہو اور اُن وکیلوں نے شرائط مندرجہ ذیل قرار دی ہیں +

بلگیریا

شرط اول - بلگیریا ایک خودمختار خراج گذار ریاست حضور سلطان کی زیر باد شاہت قرار دی گئی اُس کی گورنمنٹ عیسائی ہوگی اور اُس میں ایک قومی فوج ملیشیا رہیگی +

شرط دوم - بلگیریا کی ریاست میں مندرجہ ذیل ممالک شامل ہونگے - شمال کی جانب اسکی سرحد دریائے ڈینوب کے دائیں کنارہ کے برابر سرویا کی قدیمی سرحد سے اُس مقام تک ہو جس کو ایک یورپین کمیشن سلسٹریا کے مشرق میں تجویز کریگی اور وہاں سے بحر اسود کی جانب مینگیلیا کے جنوب میں چلی گئی ہو جو رومینیا کے ملک میں شامل ہو بحر اسود بلگیریا کی مشرقی سرحد ہے - جنوب میں سرحد اُس جھیل کے دہانہ سے جس کے قریب موضع ہیراکیاج سا ہم کیاج اور ڈسک کلوبی رُوڈ لک واقع ہیں اوپر کی طرف چلیگئی ہو اور میدان ڈیلی کمسک کو ترچھے طور پر عبور کرتی ہو اور مقام سنجی سے قریب ڈھائی کلا میٹر کے اوپر کیطرف ڈیلی کمسک کو عبور کرنے کے بعد بلائب اور کیماک کے جنوب میں اور ہیڈ زی محل کے شمال کیطرف چلی گئی ہو اور پہاڑ کی چوٹی پر قریب ایک ایسے مقام کے پہنچی ہو جو درمیان کمکنک اور ایڈس برنیڈزلک کے واقع ہو اور اُس کے برابر بابر کرن آباد بالکن اور پریسو لکیا بالکن اور کرزن بالکن کے قریب ہوکر کوٹل کے شمال کیطرف ڈمبر کیو تک چلی گئی ہو وہ کوہ بالکن کے بڑے سلسلہ کے برابر کولکا کی چوٹی تک چلی گئی ہو اور وہاں بالکن کی چوٹی کو چھوڑ کر جنوب کی جانب موضع پیوساپ اور ڈزلسی کے درمیان اُترتی ہو جن میں سے ایک موضع بلگیریا کے واسطے اور دوسرا مشرقی رومیلیا کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو - اور جھیل ٹیوزن دیرتک چلی گئی ہو اور اُس کے کنارہ کنارہ اُس مقام تک جہانکہ وہ دریائے ٹپل نکا کے ساتھ ملا ہو اور اُس کے بعد دریائے ٹپل نکا کے برابر چلی گئی ہو یہانتک کہ وہ دریائے اسمو سکیو وجہ سے قریب موضع پیٹر یسیو دس کے جاملتی ہو اور اُس مقام سے اوپر دو کلا میٹر کا ایک منطقہ مشرقی رومیلیا کے واسطے چھوڑ کر جھیل اسموسکیو در اور کینیکا کے درمیان اوپر کو بڑھ گئی ہو اور ولیشبار کی لین کے برابر برابر دنجک کے ہموار میدان میں گوشہ جنوب و مغرب کی جانب پھر گئی ہو اور براہ راست اسٹریا کے نقشہ کے درجہ ۸۷۵ تک پہنچتی ہو - سرحد کی لین جھیل اجمین دیرہ کے اوپر کے حصہ کو خط مستقیم میں منقطع کرتی ہو اور باگڈینا اور کرالا کے درمیان گذرتی ہو اور پھر الشبار کی لین سے جھیل اشر اور سیر لکا کو علیحدہ کرتی ہوئی کمرلی اور ہڈزلار کے درمیان جاملتی ہو - اور ویلینا ماجیلا اور زمیلیکا پرا اور سیم شنکا کی چوٹیوں کے قریب قریب اُس لین کے برابر چلی گئی ہو اور سنجک آف صوفیہ کی انتظامی سرحد سے سوئی طماس اور قادر ٹیپ کے درمیان پھر جاملی ہو - قادر ٹیپ سے سرحد گوشہ جنوب و مشرق کی جانب پھر گئی ہو اور ملیکا کرسو اور اپاشو ماکرا سو کے درمیان الشبار کے برابر روڈوب کے اُن پہاڑوں کی چوٹیوں کے برابر جو ڈسیر کیو اور اسکاف ٹیپ اور کدٹیپر بالکن اور ایجی جینڈ کنا کہلاتے ہیں - کرک بالکن تک چلی گئی ہو اور اسی طرح سنجک آف صوفیہ کی قدیمی انتظامی سرحد سے جاملی ہو کیپ ٹنک بالکن سے سرحد کی نشانی وہ آبشار جو میدان رلسکاریکا اور لیشریکاریکا کے درمیان ہو اور وہاں وہ اُس دریا کے برابر جس کو وڈینیکا بلینا کہتے ہیں چلی گئی ہو اور اُس مقام پر جہانکہ یہہ دریا رلسکاریکا کے ساتھ ملتا ہو اسٹروپلے کے میدان میں اُتر گئی ہو - اور موضع برگلی ٹرکی کے واسطے چھوڑ دیا ہو اس کے بعد وہ موضع جلینیکا کے جنوب کیطرف اوپر کو چڑھ گئی ہو اور نہایت مختصر لین کے راستہ سے سلسلہ گلیما بلینا تک چوٹی جسکا پر پہنچ گئی ہو - اور سنجک آف صوفیہ کی قدیمی انتظامی سرحد سے جاملی - لیکن ٹرکی کے واسطے تمام جھیل سکار لیکا چھوڑ دیا ہو - پہاڑ ٹھنکا سے مغربی سرحد پہاڑ کردنیا جھوکا کے راستہ سے پہاڑ کرنیبو کیطرف پھر گئی ہو اور وہاں سے اگریسو ولینکا کے اوپر کے حصہ میں سنجک آف صوفیہ کی قدیمی انتظامی سرحد کی برابر جاکر بیلینا یولینی کی چوٹیوں پر چڑھ گئی ہو اور پہاڑ کرنیبو پر پہنچتی ہو اور پہاڑ کرنیبو سے سرحد اشٹرو ماور موریولکے درمیان اشٹر لیسو اور دلاکولو اور سیڈ بلینا کی چوٹیوں کے راستہ سے الشبار کی برابر برابر چلی گئی ہو - اوگینیا اور گرنا ٹریوا اور ڈدار کو وسکا اور ڈرنیکا بلشن اور ڈیسکنی گلیڈ ٹنگ کے راستہ سے ہالی سکو اور موریولکے الشبار سے جاملی ہو اور براہ راست کوہ اسٹرل پر چلی گئی ہو اور پھر وہاں سے نیچے کو اُتر کر اُس راستہ کو جو صوفیہ سے پرانٹ کو جاتا ہو اور موضع سگوسات ایک ہزار میٹر گوشہ شمال و مغرب میں منقطع کرتی ہو - بعد اس کے وہ اُس خط مستقیم میں وڈلک بلینا پر اور وہاں سے کدزا بالکن کے سلسلہ میں کوہ ریڈ وسنا پر چڑھ گئی ہو اور موضع ڈکمنسی سرویا کے واسطے اور موضع سینکاس بلگیریا کے واسطے چھوڑ دیا ہو - کوہ ریڈ وسنا سے سرحد مغرب کی جانب پر رڈ بالکن اور اسٹریا بلینا کے قریب ہوکر کوہ بالکن کی چوٹی پر ریاست سرویا کی قدیمی مشرقی سرحد تک قریب کیولا اسمار جوا کرکا

کے قریب چلی گئی ہے اور وہاں سے اس قدیمی سرحد کے برابر دریائے ڈنیوب تک چلی گئی ہے اور مقام کروڑنا میں اُس سے مل گئی ہے اُن حدود کو ایک یوروپین کمیشن جس میں دستخط کرنیوالی سلطنتوں کے وکیل شامل ہونگے موقع پر قرار دیگی۔ یہہ بات قرار پائی ہے کہ یہہ کمیشن اس بات پر غور کریگی کہ حضور سلطان کیواسطے یہہ امر ضروری ہے کہ وہ مشرقی رومیلیا کی سرحدات متعلقہ کو واسکی حفاظت کر سکیں۔ دوسرے یہہ کہ سماکوے کے گرد دس کلومیٹر کے اندر کوئی قلعہ نہیں بنائی جائیگی ✦

باقی آئندہ

مراسلات

تقدمہ انجیل کی قدر و منزلت

چھٹویں گواہی پاپیس کی ہے یہہ شخص شہر ہیراپالیس کا خادم دین تھا اور یوحنا کا شاگرد بلاواسطہ اور اُسنے شہرت پائی سنہ ۱۱۰ عیسوی سے ۱۱۶ عیسوی تک اُسنے چاروں انجیل اور اُن کے مصنفوں کا ذکر کیا اور کہا کہ یہہ متی مرقس لوقا اور یوحنا کی تصنیف ہیں ✦

یہہ سب شہادتیں انجیلوں اور ان کے مصنفوں کی جو زبانی علم رکھتے تھے اور سلسلہ وار یوحنا رسول تک پہونچائیں اُنسے دو امر کا ثبوت کافی ہے اول قدامت انجیل کی اور دوسرا یہہ کہ انکی تصنیف رسولوں سے ہوئی ہے اب یہاں چھہ اور گواہ گذارے جاتے ہیں جنکی شہادت سے صرف قدامت ہی کا ثبوت کامل ہے ان شہادتوں میں اناجیل کا تذکرہ اور انتخاب جابجا سے پایا گیا لیکن یہہ نہیں بتلایا کہ ان اناجیل کو کس نے تصنیف کیا ✦

پہلی شہادت جسٹن شہید سے ہے یہہ شخص یونانی نسل سے ہے شیکم شہر ملک فلسطین میں جو کہ مسیح اور اُسکے رسولوں کا قرارگاہ تھا تولد اُسکا ہوا اور اسی جگہہ اُسنے تربیت پائی سن و سال اُسکی تولد کا پہلی صدی کا اواخر ہے یوحنا رسول کی وفات سے کچھ پہلے اُسکی چھہ تصنیفات کل یونانی زبان میں پائی گئیں اور ابھی تک بھی موجود ہیں ان میں مسیح کی زندگی کی خاص خاص وقوعات مفصل مذکور ہوئیں یہانتک کہ اگر بالفرض اناجیل اربعہ گم ہو جائیں اور عالم شہود میں نرہیں تو خاص بیانات اُن کے جسٹن شہید کے بیانات سے جمع ہو سکتی ہیں اور وہ کہتا ہے کہ میرے یہہ بیانات رسولوں کے مصنفات مسیح کی زندگی کی بابت سے لئے ہوئے ہیں جس نام سے اُن دنوں انجیلوں مروجہ کی شہرت رہی دوسری شہادت اُس نامہ نامی کی ہے جو ڈاگنیٹس کے نام پر کسی نے لکھا اور اُسکے راقم کے نام کا کچھ پتہ نہیں لگا لیکن اسقدر دریافت ہوا کہ قیصر تریجن کے عہد میں کسی نے لکھا یا دوسری صدی کے آغاز سنہ ۱۱۷ء میں یہہ خط ابھی تک موجود ہے اُسمیں پہلی اور چوتھی انجیل کا تذکرہ پایا گیا تیسری شہادت بزرگ پولیکارپ کی ہے یہہ شخص رسولوں کا ہم زمان اور اسمارنا شہر کا قسیس بنا اور سنہ ۸۶ میں دین مسیحی اُسنے قبول کیا اور سنہ ۱۶۶ء میں شہید ہوا یہہ خود یوحنا رسول کا شاگرد تھا اور ممکن ہے کہ اور رسولوں اور مسیح کے شاگردوں کو بھی اُسنے دیکھا ہو بعض علماء دین کا خیال یہہ ہے کہ بزرگ پولیکارپ اسمارنا کے کلیسیا کے فرشتہ کے نام سے مکاشفات کی کتاب کے دوسرے باب کی آٹھویں آیت میں کنایتہً مذکور ہوا اس بزرگ نہاد نے بہت خطوط وعظ و نصیحت میں عیسائیوں کو مرقوم کئے منجملہ ایک نامہ فلپیوں کے نام کا ابھی تک موجود ہے اس نامہ میں انجیلوں کی بیشمار آیات کا انتخاب ہوا چوتھی گواہی اگنیشوس کی ہے یہہ شخص بھی رسولوں کا ہمعصر ہوا اور سنہ ۱۰۷ء میں انطاکیہ کی کلیسیا کا قسیس بنا اور شاہ تریجن کے عہد سنہ ۱۱۶ میں شہادت پائی اسکی مصنفات میں سے سات خطوط ابتک بھی موجود ہیں ان خطوط میں آیات پہلے تین انجیل اور رسولوں کے خطوط کے اشارات بکثرت موجود ہیں ان انتخابوں اور اقتباسوں کو بڑی مرتبہ میں شمار کرنا سزاوار ہے اور نہایت عالی تعداد کیونکہ انجیلوں کی موجودگی قبل سنہ ۱۱۶ کے انہوں نے ثابت کردی ہے بعد عروج مسیح کے ۳۵ برس کے اندر پانچویں برناباس کی شہادت ہے یہہ شخص بلاشک و ریب رسولوں کا ہمعصر ہوا پولوس رسول کا رفیق اور انجیل کی منادی کرتے وقت ہمراہ رہا اُسکے خطوط یونانی زبان میں ابتک بھی موجود ہیں جو کہ ٹشندرف صاحب نے کوہ سیناسے منگوائے اور چھپوائے ان خطوط میں اناجیل اور نئے عہد نامہ کے مراسلوں کا تذکرہ بخوبی پایا گیا چھٹی گواہی کلیمنٹ نامی کی ہے یہہ وہ کلیمنٹ نہیں جسکا صدر میں مذکور ہوا وہ کلیمنٹ الکقندریہ کا باشندہ تھا اور تیسری صدی میں اُسنے شہرت پائی اور یہہ شخص روم کا قسیس اور رسولوں کا ہمزبان اور پولوس کا رفیق راہ انجیل کی منادی کرنیکے وقت اُسکا ذکر فلپیوں کے خط کے ۴ باب کی تیسری آیت میں اسطرح آیا کہ کلیمنٹ اور میرے باقی ہمخدمتوں سمیت جنکے نام زندگی کے دفتر میں ہیں مدد کرو اُسکا ایک خط قرنتیوں کے نام پر ابھی تک موجود ہے اسکی سن و سال تحریر کی بابت سب علما متفق الرائے ہیں کہ ضرور یہہ سنہ ۹۶ عیسوی کے پیشتر رقم پذیر ہوا اس خط میں انجیلوں میں سے چار آیت لفظ بلفظ پائی گئیں جو کہ قدامت اناجیل کی سند کافی و وافی ہے یہہ شہادتیں عیسائی مصنفوں کی ہیں جو یہانتک گذریں اب آئندہ دین کے مخالفوں کی شہادت ادا کیجاتی ہے اکثر مخالف و دشمنان دین کی





جسمانی طور پر بری یعنے وہ عیسائیوں کو انواع طرح کا دکھ زحمت پہنچاتے رہے کبھی آنکو آگ میں جلا دیا اور بعض اوقات درندوں سے پھڑوایا کبھی قتل کو پہنچایا تھوڑے اُن میں سے تحریری مخالفت میں سرگرم رہے اُن میں سے تین آدمی مشہور و معروف رہے اور بڑے درجے میں دنیوی عزت شان و شوکت علمیت میں مشہور اگر گرنسی سیم کا نقص نا جن نسبت تعدد و مقبری وبجالی کی انکی نظر پڑتا تو اسکے مشتہر کرنے سے وہ کبھی درگذر نہ کرتے۔ باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

لنڈن ۱۳۔ اگست۔ سلطان روم نے باطوم کے خالی کر دینے کا حکم نافذ فرمایا ہے۔ پارلیمنٹ کے انڈر سکریٹری فار انڈیا مسٹر انہوپ صاحب نے آج شام کو ہوس آف کامنز میں انڈین بجٹ پیش کیا اور بحال حال کے واسطے روپیوں کی تجویز کی ضرورت کے بارے میں بڑا زور دیا۔ صاحب موصوف نے لائسنس ٹکس کی حمایت کی اور اسکے شمول میں یہہ کہا کہ کسی نے کوئی ایسی تجویز پیش نہیں کی جسکی رو سے خرچ میں تخفیف کرنے سے قحط کے خرچ کا تصفیہ ہو جائے قحط کے صدمے سے جو جانیں ضایع گئیں انکا شمار تیرہ لاکھ پچاس ہزار بتلایا گیا۔ صاحب موصوف نے انڈین گورنمنٹ کو محال نمک کی موقوفی پر مبارکباد دی اور لارڈ نارتھ بروک صاحب کے حملہ کی ضد میں اسکی حمایت کی اور یہہ بیان کیا کہ محال نمک کے نرخ نامہ میں جو تبدیلی ہوئی ہے اُس سے ہندوستان کی تجارت میں بڑی ترقی ہوئی ہے اور خاتمہ پر یہہ کہا کہ اس سال کا موسم برسات اب تک ایسا ہوا ہے کہ آئندہ کے لئے بڑی اُمید ہے +

وینا ۱۴۔ اگست۔ اسٹریا والوں نے صوبہ باسینا کے مقام سوزنگ پر جو چڑھائی کی تھی اور پانچ دن کی متواتر لڑائی کے بعد انکو مجبوری تحرا کا منٹر و مقام ریٹ کے چلا جانا پڑا +

لنڈن ۱۴۔ اگست۔ کل شب کو ہوس آف کامنز میں مسٹر فارسٹ صاحب نے یہہ کہا کہ بجٹ کا حساب غیر واجب ہے اور یہہ تحریک کی کہ ایسی تدبیر ہونی چاہئے کہ جس سے اسراف جنگی میں نامناسب زیادتی کیطرف سے روک ہو۔ اس پر سخت مباحثہ ہوا اور اُن کی تحریک نامنظور ہوئی۔ ہوس آف لارڈز میں لارڈ سالزبری صاحب نے اور ہوس آف کامنز میں مسٹر سٹافورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے یہہ بیان کیا کہ گورنمنٹ کو بخوبی معلوم نہیں ہے کہ روسی وسط ایشیا میں کیا کیا انتظام کر رہے ہیں اور یہہ بھی فرمایا کہ گورنمنٹ نے کابل میں ایلچیوں کے بھیجنے کی جوابدہی اپنے ذمہ لی ہے اس وجہ سے کہ جو امر وہاں حال میں ظہور پایا ہے وہ ایسا نہیں ہے کہ اسپر لحاظ نہ کیا جائے۔ سرکار انگلشیہ کا تعلق افغانستان کے ساتھ ایسا ہو کہ جو تعلقات روسی سے افضل ہے چنانچہ وہاں ویسے ہی لوگ بھیجے جاوینگے کہ جیسے روس میں بھیجے گئے تھے +

ڈیلین صاحب کے جواب میں انڈر فارن سکریٹری صاحب نے یہہ کہا کہ گورنمنٹ کو اس بات سے اطلاع نہیں ہے کہ کیدیو کے اور حضور امیر صاحب بہادر کے درمیان خط و کتابت ہوئی ہے۔ سر زمل شالی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں یہہ کہا کہ جزیرہ کپرس میں جو بیماری پھیلی ہے وہ کوئی تردد کی بات نہیں ہے کیونکہ وہاں صرف ہلکا سا بخار ہے + باسینا میں امن جاری کرانے کی نیت سے محمد پاشا کمشنر مقرر ہوئے ہیں +

عدن ۱۴۔ اگست۔ منگولیا نامے جہاز دوسری ماہ چل کی ولایتی ڈاک لیکر آج ایک بجے دن کو بمبئی کیطرف روانہ ہوا۔ اور مالوا جہاز چار بجے شام کو گال و کلکتہ کی سمت کو رخصت ہو گیا +

لنڈن ۱۵۔ اگست۔ جو عہدنامہ کہ اسٹریا و ٹرکی کے درمیان منضبط ہوا اسپر دستخط ہو گئے جرمنی کی شرلی کونسل کے حضور میں ایک بل نسبت منسوخی نوبیلیزم کے پیش کیا گیا ہے۔ سفیر جرمن نے بمقام قسطنطنیہ باب عالی سے اصرار کیا ہے کہ تجویزات کانگریس میں جو بابت یونان کو متعلق ہے انکی تعمیل ہونی چاہئے اور انجام کار پورٹ نے ریزولیشن میں ترمیم کی۔ مسٹر فورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے ہوس آف کامنز میں بیان کیا کہ امیر صاحب نے سفارت کو نہیں بولایا لیکن اُسے نسبت قبول کرنے سفارت کے دریافت کیا جاویگا صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ امیر صاحب کے ساتھ راہ و رسم مخلصانہ قطع ہو گئی کیونکہ انہوں نے کبھی اپنی وجوہات بخوبی بیان نہ کی ہیں +

انڈر سکریٹری امور خارجہ نے بیان کیا کہ درویش پاشا تا ہنوز باطوم پر قابض ہے اور اسکے خالی ہونیکی نسبت عہد و پیمان ہو رہے ہیں +

قسطنطنیہ ۱۵۔ اگست۔ نصف سرکاری طور سے معلوم ہوا کہ جس وقت انگلستان اور روس کے درمیان حالت بہت تنگ تھی اُسوقت روسی فوج متوسط ایشیا میں روانہ کی گئی تھی مگر انجام کار افواج مذکورہ واپس طلب کی گئی +

وینا ۱۵۔ اگست۔ اسٹریا والی فوج کا بیسواں حصہ جو سوانگ پر کوچ کر رہا تھا اور جسکو بعد جنگ پانچ روز کے واپس آنا پڑا تھا ڈوبائے واقع بوسنہ تک واپس چلا آیا اور بوقت واپسی کے انکو دشمن کی جانب سے بہت تکلیفیں پہنچ گئیں +

شملہ ۱۵۔ اگست۔ عبدالکریم خان شیر علیکا بھائی جو پیشتر کوہ قند کا حاکم تھا پشاور میں آن پہنچا۔ روسیوں سے بغاوت کرنیکے بعد وہ کابل میں پناہ گیر ہوا تھا مگر جب کہ سفیر روس آن پہنچا تب وہ کابل کو چھوڑ آیا۔ سفارت انگریزی غالباً خیبر کے راستہ سے روانہ ہوگی سفارت کی ہمراہ دو سو جوان

انگلیدس اور دو سو بھالے بردار ہمراہ ہونگے۔ امید ہے کہ شیر روس سفارت مذکور کے پہونچنے تک منتظر رہیگا۔ یہاں بہت افواہ اُڑ رہی ہے کہ ایک فوج روانہ ہو رہی ہے جسکا منزل مقصود نامعلوم ہے لیکن ہرات کیطرف اشارہ ہوا ہے پھر یہی سمجھ لگا لیا ہے کہ انتظامات سرحدی سکرٹری آف سٹیٹ کے پاس منظوری کیواسطے گئے ہیں +

لنڈن – ۱۶ اگست۔ آج پارلیمنٹ برخاست ہوئی جناب ملکہ معظمہ نے تخت سے ایک سپیچ بیان فرمائی جسکو لارڈ چینسلر نے پڑھکر سنایا۔ یعنے ہمکو جس میں اسبات سے خوش ہوئی کہ تمکو پارلیمنٹ کے حاضری سے سبکدوشی حاصل ہوئی کانگریس برلن کا نتیجہ یہہ ہوا کہ صلح ہو گئی جسکو میں قابل اطمینان اور پایدار یقین کرتی ہوں۔ اگرچہ ٹرکی پر نقصان شدید عاید ہوا مگر برلن نے ایسا انتظام کر دیا جو اُسکی رعایا کے حق میں مبارک ہے اور جس سے سکی خودمختاری بمقابلہ عہد نامہ سٹفنی بھی قایم رہ سکتی ہے جو عہد نامہ میں نے ٹرکی کے ساتھ نسبت ایشیائی صوبجات ٹرکی کے منضبط کیا ہے اُس سے صاف اظہار اس امر کا ہوا ہے کہ وہ عہد نامہ ۱۸۵۶ع سے بھی اول ہے کیونکہ یہہ عہد نامہ ۱۸۵۶ع کچھ مفید نتیجہ نہ نکلا۔ سلطان نے مہلت میں ساعی ہے کہ ان تدبیرات کو عمل میں لاوے جنسے ایشیائی صوبجات میں اُنکی حکمرانی عمدہ طور سے ہووے اور رعایا کی بہبودی کے ایجاب سے ہو گیا ہے واسطے انکو ترقی پذیر ہووں۔ میں نے جزیرہ سیپرس پر قبضہ اور حکمرانی کرنا منظور کر لیا ہے۔ میں اپنی افواج کی قواعد دانی اور جرأت پر تحسین نہیں مارتی ورنہ اسپر نازاں ہوتی ہوں کہ بمطلبی ہوئی کہ فوج ریزرو کیسی سرعت سے جمع ہو گئی ہماری نوآبادی والے اپنی خوشی ہمدردی کیواسطے کیسے مستعد ہو گئے۔ اور ہماری افواج ہند نے مخالفین سلطنت میں شامل ہونیکی خواہش بھی ظاہر کی۔ مقام غور ہے کہ اسبات میں اُنکی خواہش کا اظہار کامل ہو گیا کہ اُنہوں نے مالٹا میں جانیکے واسطے لبے اور صاف جا بیان نمایاں کئے۔ اسبات سے ہم بہت ہی خوش ہوئیں کہ بہت سی ولایت

لودیانہ

۱۵ اگست سے ۱۹ تک لگاتار بارش ہوتی رہی ہے کسی وقت سورج نے اپنا چہرہ نہیں دکھایا گرد نواح میں پانی ہی پانی نظر آتا ہے تاحال تقاطر ہو رہا ہے۔ بعض بعض مکان بھی گر گئے اور جو زراعت ستلج و بوڑھے دریا کے نزدیک ہے اُسکو سیلاب سے نہایت ہی صدمہ پہونچا ہے بہت سے کھیت غرقاب ہو گئے جو جو مواضعات ستلج کے لب کنار تھے اُنمیں سے چند مواضعات کی زمین دریا نے برد ہو گئی اور بہت سے جھونپڑے بھی بہہ گئے +

لاہور کی ڈاک ۱۹ و ۲۰ و ۲۱ اگست کی ابتک یہاں نہیں پہونچی سنا جاتا ہے کہ جالندھر سے امرتسر کی طرف ۲۲ میل تک پانی کھڑا ہے اور بین ندی کا پل جو جالندھر سے ۵ میل لودیانہ کی طرف ہے ٹوٹ گیا ریل اوپر سے نہیں گذر سکتی ہے مسافر بذریعہ کشتیوں کے عبور کرتے ہیں +

آج ہمکو معلوم ہوا کہ لاہور کی ڈاک فیروزپور سے ہو کر یہاں پہونچیگی۔ اس ہفتہ میں ہر و نجات سے بھی بارش کی بہت خبریں موصول ہوئی ہیں۔ نرخ غلہ بدستور ہے +

دو مہر گذر ستلج کے اس ہفتہ میں ادھر طلب کئے گئے تحقیقات غرق شدہ کشتی کی تاحال پولیس میں ہو رہی ہے جن ملاحوں کے نام داروغہ گذر نے اپنی رپورٹ میں لکھے تھے اُن کا طلبی ہو رہی ہے چنانچہ تین مسافر حاضر ہوئے۔ جنمیں سے ایک نے بیان کیا کہ جسقدر مسافر کشتی میں موجود تھے صحیح سلامت کنارے پر پہونچ گئے۔ اور دو مسافر بیان کرتے ہیں کہ ساری کشتی میں سے دو نفر ہم اور تین اور صرف پانچ نفر بچے باقی تمام مسافر ڈوب گئے ابھی مقدمہ ختم نہیں ہوا دیکھا چاہئے مقدمہ کی کشتی کس گھاٹ لگتی ہے +

کسی چور نے کوتوالی کے سامنے ایک دوکان میں نقب لگایا اور اپنا کام کر کے چلدیا ابھی تک پتہ نہیں لگا +

عرصہ ہوا کہ بہت تاکید سے یہہ حکم جاری ہوا تھا کہ گلی کوچوں سے کسبیاں اُٹھائی جاویں اور انکو لوچہ بازار میں بسایا جائے دو چار مرتبہ شور و غل ہو کر یہہ معاملہ غوطہ کھا گیا۔ اگر اُس حکم کی پولیس کی معرفت تعمیل کرائی جائے تو ممکن ہے کیونکہ پولیس کی معرفت منقولہ چیزوں کی تعمیل جلد ہو سکتی ہے +

جو پوربیہ ہفتہ گذشتہ میں مردہ پایا گیا تھا اور اُسکا ذکر درج اخبار کیا گیا تھا اب صرف اسقدر معلوم ہوا کہ وہ ملازم ریل تھا تحقیقات ہو رہی ہے +

موضع خنجر وال میں جو خون ہوا تھا اُسکا قاتل بکوشش شیخ جلال الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر گرفتار ہو گیا +

اعلان

منتخب واقعات ہند بطرز جدید

راقم نے پیشتر منتخب واقعات ہند تالیف کر کے چھپوائی تھی جو ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھی اب ایک دوسرا منتخب واقعات ہند بطرز جدید یعنی صاحب کی تاریخ ہند اور چند دیگر تواریخ مقابلہ کر کے چند ضروری اور نہایت دلچسپ واقعات سن اور تواریخ کی تصحیح کر کے برائے استفادہ طلبہ مدارس پنجاب چھپوائی شروع کی ہے اور اُمید ہے کہ اخیر ستمبر تک تیار ہو جاویگی جو صاحب اخیر ستمبر تک درخواست کرینگے اُنکی خدمت میں مع محصول ۲ روپیہ کو ارسال ہوگی مگر شرط یہہ ہے کہ قیمت پیشگی درخواست کے ساتھ آوے اور بعد میں ۳ روپیہ قیمت قرار پاویگی +

راقم

مادھو سروپ محافظ دفتر کتب خانہ ہند وسکول لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا